حکومت کی طرف سے سٹیٹ ایوارڈس کا اعلان

ادب، فن، ہنر اور صحافت کے زمروں میں شخصیات کا انتخاب

جموں//

حکومتِ جموں و کشمیر کی طرف سے ۲۰۱۶ء کے لئے سٹیٹ ایوارڈس کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں جنرل ایڈمنسٹریشن کی طرف سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ادب میں نامور کشمیری شاعر، محقق اور مترجم غلام نبی آتش، ہندی میں سرکردہ شاعر اور مترجم نرمل ونود اور اردو میں مشہور شاعر، افسانہ نگار اور قلمکار بلراج بخشی کو ان اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پرفارمنگ آرٹس میں نامور تھیٹر ڈائریکٹر اور ایکٹر پسم او تھسل، سرکردہ گلوکار جیون شرما، مہمیت سعید اور دھنن جے کول کے حق میں سٹیٹ ایوارڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ فن اور ہنر میں پیپر میشی آرٹسٹ محمد مقبول جان، صحافت میں اِی ٹی وی اردو کے منوج کول، ایکسلشیئر کے نیرج رومیترا، روزنامہ چٹان کے طاہر محی الدین اور نیوز نو کے ظفر چودھری کو سٹیٹ ایوارڈ دیا گیا ہے۔ لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سابق ڈائریکٹر جنرل ٹورازم اور نامور ثقافت شناس شخصیت محمد سلیم بیگ کو دیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ اس مقصد کے لئے منعقدہ تقریب میں اعزاز حاصل کرنے والوں کو دیئے جائیں گے۔

ڈاکٹر عزیز حاجنی ساہتیہ اکادمی ایوارڈ

ساہتیہ اکادمی کی طرف سے مختلف زُمروں میں ایوارڈوں کا اعلان

نئی دہلی//

ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی کی طرف سے سال ۲۰۱۶ء کے لئے ایوارڈوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ساہتیہ اکادمی کی طرف سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ڈاکٹر عزیز حاجنی کو اُن کی کشمیری تصنیف ''اَنہٕ خانہٕ''، ڈوگری میں چھتر پال کو اُن کے افسانوی مجموعے ''چٹیا'' اور اُردو میں نظام صدیقی کو اُن کی کتاب ''مابعد جدیدیت سے نئے عہد کی تخلیقات تک'' کے لئے اس ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ بال پُرسکار کے لئے شوکت انصاری کی کتاب ''جگر کھانٹ'' کا انتخاب کیا گیا ہے۔ یُوا پُرسکار کے لئے نگہت صاحبہ کے کشمیری شعری مجموعے ''زرد پنپکِ ڈیر'' کو اور ڈوگری کے لئے راجندر رانجھا کی کتاب ''تیرے ہر کیچ'' کو چنا گیا۔ بھاشا سمان کے لئے ڈوگری میں تصنیف ''کالے کان تہ کالا پانی'' اور قاضی ہلال دلنوی کی کتاب ''اکھ خاب، اکھ حقیقت'' کو ان اعزازات کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔ ساہتیہ اکادمی ایوارڈ حاصل کرنے پر آنریبل گورنر شری این این ووہرا اور دیگر شخصیات نے انعام یافتہ گاں کو مبارک باد پیش کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اکیڈیمی عملے اور دیگر کئی اداروں نے ساہتیہ اکادمی ایوارڈ حاصل کرنے پر سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی اور دیگر اعزاز یافتہ گاں کو مبارک باد پیش کی ہے۔

بنگالی زبان کے نامور شاعر اور ادیب

شنگ گھوش کو گیان پیٹھ ایوارڈ

نئی دہلی//

۵۲ویں گیان پیٹھ ایوارڈ کے لئے بنگالی زبان کے مشہور شاعر شنکھ گوش کے نام کا اعلان کیا گیا۔ اس سلسلے میں گیان پیٹھ کونسل کی میٹنگ معروف ناقد نامور سنگھ کی صدارت میں ہوئی۔ گیان پیٹھ کونسل کی اس میٹنگ میں سلیکشن کمیٹی کے رکن پروفیسر گریش مشرا، شمیم حنفی، پروفیسر ہردیش ترویدی، پروفیسر سرنجن داس، رما کانت رتھ، چندر کانت پاٹل، آلوک رائے، سی رادھا کرشنن، مدھو سودھن آنند اور بھارتیہ گیان پیٹھ انعام کے ڈائریکٹر لیلا دھر منڈلوئی موجود تھے۔ گیان پیٹھ ادارے کی جانب سے جاری بیان کے مطابق مسٹر گھوش کو گیارہ لاکھ روپے کی رقم بطور انعام، توصیفی سند اور واگ دیوی کی مورتی سے نوازا جائے گا۔ مسٹر گھوش بنگلہ کے پُرگو اور معروف شاعر، ناقد اور ماہر تعلیم ہیں۔ رابندر ناتھ ٹیگور ادب پر آپ کی مضبوط گرفت ہے۔ اس کے علاوہ ان کی کتابیں متعدد زبانوں میں ترجمہ ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔

کشمیر ڈرامہ فیسٹول کے نتائج کا اعلان

ریاست میں ڈرامہ کو فروغ دینے کے لئے اکیڈیمی کی کوششیں

سرینگر// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے مئی ۲۰۱۷ء میں منعقدہ سالانہ ڈرامہ فیسٹول کے نتائج کا اعلان کیا گیا ہے۔ سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی نے اس سلسلے میں نامزد کئے گئے ججوں کی سفارشات کو منظوری دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق XMITA موؤنگ ایمیجز اور وہاب میموریل کلچرل سوسائٹی، دونوں نے بارہ ہزار روپے نقد کا دوسرا بہترین پروڈکشن ایوارڈ حاصل کیا ہے جبکہ پندرہ ہزار روپے کا پہلا انعام کسی کو بھی نہیں مل سکا ہے۔ بہترین اداکار کا انعام آزاد ڈرامیٹک کلب کے غلام رسول کو ملا ہے جبکہ بہترین اداکارہ کے لئے پانچ ہزار روپے کا انعام XMITA کی رِدا آخون کو دیا گیا۔ بہترین سیٹ ڈیزائن کا انعام معصوم رمضان کو جبکہ بہترین لائٹ ڈیزائننگ کا انعام وسیم راجا خان کو دیا گیا۔ اس طرح سے بہترین ہدایت کار کا انعام XMITA کے ارشد مشتاق کو دیا گیا۔ دیگر زمروں میں میک اَپ میں مشتاق احمد پرے کو بہترین کاسٹیوم، ساگر سرفراز کو اور موسیقی کا انعام جاوید احمد پرے کو دیا گیا۔ اس کے علاوہ یوسف شہناز اور نسبت بسمہ کو بھی انعام سے نوازا گیا۔

(باقی صفحہ ۲۱ پر)

''سپرش دے گلموھر'' کی رونمائی

جموں یونیورسٹی کے شعبہ ڈوگری میں تقریب

جموں//

۱۵/اپریل کو ڈوگری زبان کے معروف کہانی کار چھترپال کا ہندی زبان سے ترجمہ شعری مجموعہ ''سپرش دے گلمو ہر'' کی رسمِ رونمائی جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے زیر اہتمام جموں یونیورسٹی کے ڈوگری شعبہ میں انجام پذیر ہوئی۔ وائس چانسلر پروفیسر آر ڈی شرما تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے جبکہ پدم شری پروفیسر این دی شرما نے اس تقریب کی صدارت کی۔ چیف کمشنر انکم ٹیکس اور ہندی زبان کے معروف شاعر و فنکار اور ہندی شعری مجموعہ ''سپرش دے گلمو ہر'' کی مصنف سنگیتا گپتا کے علاوہ چھتر پال اور اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری اروندر سنگھ امن بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی پروفیسر آر ڈی شرما نے اس موقع پر خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگراموں سے ہمارے نوجوان قلمکاروں کی نہ صرف حوصلہ افزائی ہوتی ہے بلکہ تعلیمی نظام سے جڑا ہوا ہر نوجوان ان سرگرمیوں سے مستفید ہوتا ہے۔ انہوں نے ہندی شعری کو ڈوگری زبان میں ترجمہ کئے جانے پر چھترل پال کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے ادبی فن پاروں کے مطالعے سے ہمارے نوجوانوں کو بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ ان میں سماج کی خدمت اور سماج سدھار کا جذبہ پیدا ہوتا ہے جس کے لئے اکیڈیمی کو مبارک باد پیش کی۔ اپنے صدارتی خطبے میں پروفیسر نیلامبر دیو شرما نے چھترل پال کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ترجمہ نگاری کا فن تخلیقی فن سے کہیں مشکل ہے اس میں ترجمہ نگار کو اصل فن پارے کو سامنے رکھتے ہوئے اس سلیقے سے ترجمہ کرنا ہوتا ہے۔ انہوں نے کلچرل اکیڈیمی کی روزمرہ ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے ایک دو سال سے یہ ادارہ اس قدر فعال نظر آرہا ہے کہ ہر دن ادبی، ثقافتی یا تمدنی سرگرمی دیکھنے کو ملتی ہے۔ معروف ہندی، ڈوگری اور پنجابی شاعر پروفیسر نرمل ونود نے ڈوگری ترجمہ ''سپرش دے گلمو ہر'' پر مقالہ پیش کیا۔ کلچرل اکیڈیمی کے معاون مدیر ڈوگری ڈاکٹر رتن بسوترا نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ تقریب میں موجود مہمانوں میں پروفیسر ریتا جتندرا، پدم شری ڈاکٹر جتندر ادھمپوری، ڈاکٹر اوم گوسوامی، مدن پادا، برج موہن، ونود دھبان، بسنت یوگی، اوشا کرن کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ ادارے کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔☆